

## بھارت شیروں اور جنگلی حیات کے تحفظ میں قائدانہ رول ادا کر رہا ہے

### ”شیروں کا تحفظ، ماحولیاتی نظام کا تحفظ“

ہندوستان سائنسی بنیادوں پر مرتب کی گئی پالیسیوں اور مضبوط ادارہ جاتی تعاون کے ذریعے شیروں کے تحفظ میں عالمی رہنما کے طور پر ابھرا ہے۔ آج دنیا کے تقریباً 70 فیصد جنگلی شیر بھارت میں پائے جاتے ہیں۔ ٹیکنالوجی پر مبنی نگرانی، موثر حکمرانی اور کمیونٹی کی شرکت نے تحفظ کے نتائج کو مضبوط کیا ہے۔ بھارت شیروں اور ان کے قدرتی مسکن کے مستقبل کو محفوظ بنانے کے لئے عالمی تعاون کو بھی فروغ دے رہا ہے۔

### شیروں کی بقاء، مضبوط اور متوازن ماحولیاتی نظام

ہر سال 29 جولائی کو منایا جانے والا انٹرنیشنل ٹائیگر ڈے شیروں کے تحفظ کی عالمی اہمیت کو اجاگر کرتا ہے۔ ہندوستان کے لئے، یہ سائنس پر مبنی تحفظ اور پائیدار ترقی کے لئے حکومت کی دیرینہ وابستگی کی تصدیق کرتا ہے۔ یہ دن ہندوستان کی قابل ذکر تحفظ کی کامیابیوں کو بھی ظاہر کرتا ہے۔ آج، بھارت دنیا کی سب سے بڑی جنگلی شیروں کی آبادی کا مسکن ہے، جو عالمی سطح پر موجود تمام جنگلی شیروں کا تقریباً 70 فیصد ہے۔ یہ کامیابی دہائیوں کی پائیدار پالیسی سپورٹ، سائنسی انتظام اور کمیونٹی کی شرکت کی عکاسی کرتی ہے، جس سے ہندوستان کو شیروں کے تحفظ میں عالمی رہنما کے طور پر جگہ ملتی ہے۔



یہ کامیابی بھارت کے شیروں کے ساتھ گہرے ثقافتی اور ماحولیاتی تعلق کی بنیاد پر قائم ہے۔ صدیوں سے قدیم سکوں، شاہی مہروں اور مندروں کی کندہ کاریوں میں شیر کو طاقت، وقار اور خود مختاری کی علامت کے طور پر پیش کیا جاتا رہا ہے۔ اس پائیدار وراثت کو تسلیم کرتے ہوئے حکومت نے 1972 میں رائل بنگال ٹائیگر کو قومی جانور قرار دیا۔ آج، شیر متنوع مناظر میں ہندوستان کی بھرپور حیاتیاتی تنوع، ماحولیاتی دولت اور مختلف جغرافیائی خطوں میں پھیلے مشترکہ قدرتی ورثے کی علامت ہے۔

ثقافتی اہمیت کے علاوہ شیر ماحولیاتی نظام میں بھی انتہائی اہم کردار ادا کرتا ہے۔ ایک اعلیٰ ترین شکاری اور چھتری نوع کے طور پر، یہ صحت مند جنگل کے ماحولیاتی نظام کو برقرار رکھنے میں مدد کرتا ہے۔ شیروں کے مسکن کا تحفظ جنگلات، دریاؤں اور بے شمار دیگر انواع کی حفاظت کرتا ہے۔ یہ جنگلات پانی کو منظم کرتے ہیں، مٹی کا تحفظ کرتے ہیں، زیر کاشت پودوں کی افزائش میں مدد کرتے ہیں اور مقامی آب و ہوا کو معتدل کرتے ہیں۔ وہ آفات کے خطرات کو بھی کم کرتے ہیں اور ماحولیاتی نظام کی خدمات فراہم کرتے ہیں جو دیہی معاش اور شہری معیشتوں کو برقرار رکھتے ہیں۔ شیروں اور ان کے رہائش گاہوں کی حفاظت کر کے، حکومت حیاتیاتی تنوع کے تحفظ کو مضبوط کر رہی ہے، ماحولیاتی تحفظ کو بڑھا رہی ہے اور پائیدار ترقی کے ذریعے وکست بھارت کے وژن کو آگے بڑھا رہی ہے۔

کیا آپ جانتے ہیں؟ شیروں کے بین الاقوامی دن کی ابتدا نومبر 2010 میں منعقدہ سینٹ پیٹرز برگ ٹائیگر سمٹ سے ہوئی۔ ہندوستان سمیت ٹائیگر رینج کے 13 ممالک کے رہنماؤں نے 2022 تک عالمی جنگلی ٹائیگر کی آبادی کو دوگنا کرنے کے انتہائی اہم ٹی ایکس 2 ہدف کو اپنایا۔ آج یہ تحفظ کی پیش رفت کا جائزہ لینے، بین الاقوامی تعاون کو مستحکم کرنے اور بیداری بڑھانے کے لئے ایک عالمی پلیٹ فارم کے طور پر کام کرتا ہے۔ 2010 میں، عالمی سطح پر صرف 3,200 جنگلی شیروں کے باقی رہنے کا تخمینہ لگایا گیا تھا۔ 2022 تک، بہتر تحفظ اور سائنسی نگرانی نے تخمینہ بڑھا کر تقریباً 4,500 کر دیا، جس میں 5,600-3,700 شیروں کی قابل فہم حد تھی۔ حالیہ عالمی تخمینوں کے مطابق، دنیا بھر میں تقریباً 5711 جنگلی شیر باقی ہیں، جو 2010 کے بعد سے تقریباً 78 فیصد اضافے کی نمائندگی کرتے ہیں۔

#### شیروں کی تعداد میں اضافہ: بحران سے بحالی تک

بھارت میں شیروں کے تحفظ کی کوششیں جنگلی حیات کی بحالی کے لیے عالمی نمونے کے طور پر سامنے آئی ہیں۔ ملک نے 2006 کے بعد سے اپنی سائنسی طور پر تشخیص شدہ شیروں کی آبادی کو دوگنا سے زیادہ کر دیا ہے۔ آل انڈیا ٹائیگر تخمینہ (2022) کے مطابق ہندوستان میں شیروں کی آبادی 3,682 ہے۔ 2022 کے کل ہندو شیروں کے تخمینے میں 20 ریاستوں کا احاطہ کیا گیا اور 6.41 لاکھ کلومیٹر سے زیادہ پیدل سروے کیا گیا۔ یہ دنیا کے سب سے بڑے اور سب سے جامع جنگلی حیات کے جائزوں میں سے ایک ہے۔ یہ قابل ذکر بحالی پائیدار پالیسی کی حمایت، سائنس پر مبنی تحفظ اور مضبوط ادارہ جاتی حکمرانی کی عکاسی کرتی ہے۔ ہندوستان بھر میں شیروں کے تحفظ کو مستحکم کرنے کے لیے طویل مدتی رہائش گاہ کا تحفظ، سخت نگرانی اور مربوط نفاذ جاری ہے۔



### شیروں کے تحفظ کے لیے مضبوط حکمرانی کا نظام

شیروں کے تحفظ کے لیے ہندوستان کا پالیسی فریم ورک قومی اور ریاستی سطح پر پائیدار ادارہ جاتی حمایت کے ساتھ طویل مدتی وژن کو یکجا کرتا ہے۔ پروجیکٹ ٹائگر، نیشنل ٹائگر کنزرویشن اتھارٹی (این ٹی سی اے) اور ٹائگر کنزرویشن پلان مل کر شیروں کے مسکن کے لیے ایک مضبوط، سائنس پر مبنی گورننس فن تعمیر فراہم کرتے ہیں۔

### پروجیکٹ ٹائگر

پروجیکٹ ٹائگر حکومت ہند کی مرکزی سرپرستی والی ایک فلیگ شپ اسکیم ہے۔ اسے ماحولیات، جنگلات اور موسمیاتی تبدیلی کی وزارت (ایم او ای ایف سی سی) نافذ کرتی ہے۔ اس اسکیم کا مقصد شیروں کی قابل بقا آبادی کو ان کے قدرتی رہائش گاہوں میں محفوظ بنانا ہے۔ یہ ٹائگر رینج ریاستوں کو تحفظ کی کوششوں کے لیے مالی اور تکنیکی مدد فراہم کرتا ہے۔ یہ پروگرام رہائش گاہ کے تحفظ، سائنسی انتظام اور باقاعدہ میدان پر مبنی نگرانی کو یکجا کرتا ہے۔ اس نقطہ نظر نے وقت کے ساتھ تحفظ کے اقدامات کو مضبوط کیا ہے۔



نیشنل ٹائیگر کنزرویشن اتھارٹی (این ٹی سی اے) کی رپورٹ (2023) کے مطابق پروجیکٹ ٹائیگر نے ٹائیگر رینج کی 18 ریاستوں میں 58 ٹائیگر ریزرو کنیٹ ورک قائم کیا ہے۔ یہ ذخائر تقریباً 84,500 مربع کلومیٹر پر محیط ہیں، جو ہندوستان کے جغرافیائی رقبے کا تقریباً 2.56 فیصد ہے۔ آج، پروجیکٹ ٹائیگر ہندوستان کی جنگلی حیات کے تحفظ کی کوششوں کا ایک اہم ستون ہے اور شیروں اور ان کے رہائش گاہوں کے تحفظ کے لیے حکومت کے طویل مدتی عزم کی عکاسی کرتا ہے۔

کیا آپ جانتے ہیں؟ وائلڈ لائف پروٹیکشن ایکٹ، (ڈبلیو پی اے) 1972 کی دفعہ (3) 38V کے تحت ہر ریاستی حکومت کو ہر ٹائیگر ریزرو کے لیے ٹائیگر کنزرویشن پلان تیار کرنے کی ضرورت ہے۔ اس طرح کے منصوبوں کو شیروں کے ذخائر کے تحفظ کو یقینی بنانا چاہیے اور شیروں، شریک شکاریوں اور شکار جانوروں کی قابل عمل آبادی کو برقرار رکھنے کے لیے رہائش گاہ فراہم کرنا چاہیے۔

نیشنل ٹائیگر کنزرویشن اتھارٹی (این ٹی سی اے)



این ٹی سی اے پروجیکٹ ٹائیگر کے نفاذ اور تحفظ سے متعلق اقدامات کی نگرانی کرتا ہے۔ این ٹی سی اے ٹائیگر رینج ریاستوں کو سائنسی، تکنیکی اور مالی رہنمائی فراہم کرتا ہے۔ یہ شیروں کے تحفظ کے منصوبوں کو منظوری دیتا ہے اور ریزرو مینجمنٹ کے لیے معیاری آپریٹنگ طریقہ کار جاری کرتا ہے۔ اتھارٹی وقتاً فوقتاً تشخیص کے ذریعے شیروں کی موجودگی کے انتظام کی بھی نگرانی کرتی ہے۔ اس کا سائنس پر مبنی نقطہ نظر رہائش گاہ کے تحفظ کو بہتر بناتا ہے، تحفظ کے نتائج کو بہتر بناتا ہے اور پورے ہندوستان میں جنگلی شیروں کی طویل مدتی بقا کی حمایت کرتا ہے۔

کیا آپ جانتے ہیں؟ این ٹی سی اے کی صدارت ماحولیات، جنگلات اور موسمیاتی تبدیلی کے مرکزی وزیر کرتے ہیں۔ اس میں اراکین پارلیمنٹ، سینئر سرکاری اہلکار اور ماہرین بھی شامل ہیں۔ اتھارٹی شیروں کے تحفظ کی رہنمائی کرتی ہے، شیروں کی موجودگی کی نگرانی کرتی ہے اور ملک بھر میں پروجیکٹ ٹائیگر کے موثر نفاذ کو یقینی بناتی ہے۔

ٹائیگر ٹاسک فورس

حکومت ہند نے تحفظ کی پالیسیوں کی دوبارہ جانچ کرنے اور اصلاحات کی سفارش کرنے کے لئے ٹائیگر ٹاسک فورس تشکیل دی۔ ٹائیگر ٹاسک فورس نے ہندوستان کے شیروں کے تحفظ کے فریم ورک کا جائزہ لیا اور کلیدی پالیسی اصلاحات کی سفارش کی۔ اس نے انتظامی ماہرین، ماہرین ماحولیات اور کمیونٹی کے نمائندوں کو اکٹھا کیا۔ ٹاسک فورس نے پروجیکٹ ٹائیگر کے لیے شفافیت، کمیونٹی کی شرکت اور مضبوط ادارہ جاتی حمایت پر زور دیا۔



اس کی سفارشات نے تحفظ کے ایک زیادہ مضبوط فریم ورک کی تشکیل کی۔ انہوں نے 2006 میں وائلڈ لائف (پروٹیکشن) ایکٹ میں اہم ترامیم کیں۔ ان ترامیم نے نیشنل ٹائیگر کنزرویشن اتھارٹی (این ٹی سی اے) اور وائلڈ لائف کرائم کنٹرول بیورو (ڈبلیو سی سی بی) کو قانونی اداروں کے طور پر قائم کیا۔

ہندوستان کاشیروں کے تحفظ کا فریم ورک اداروں اور تعاون پر مبنی وفاقیہ پر مبنی ایک مضبوط گورننس ماڈل کی عکاسی کرتا ہے۔ یہ مربوط نقطہ نظر ہندوستان کی حیاتیاتی تنوع کو آگے بڑھاتے ہوئے شیعروں کے مستقبل کو محفوظ بنانے میں مدد کر رہا ہے۔

کیا آپ جانتے ہیں؟ ہندوستان کے ٹائیگر ریزرو زمین کی تین پر مبنی تحفظ کے نقطہ نظر پر عمل کرتے ہیں۔ ہر ریزرو میں ایک کوریئیر (جسے کہ میٹیکل ٹائیگر بھی ٹیٹ بھی کہا جاتا ہے) اور ایک بفر ایریا شامل ہے۔ بنیادی علاقوں کو اعلیٰ ترین سطح کا تحفظ ملتا ہے۔ بفر ایریا تحفظ کو پائیدار معاش کے ساتھ متوازن کرتے ہیں۔ اس کے علاوہ، وائلڈ لائف کوریڈور ٹائیگر ریزرو کو جوڑتے ہیں، محفوظ نقل و حرکت کو قابل بناتے ہیں اور مناظر میں شیروں کی صحت مند آبادی کو برقرار رکھتے ہیں۔

#### ہندوستان میں ٹائیگرز کی نگرانی اور تشخیص

ہندوستان نے شیروں کی آبادی کی نگرانی اور جائزہ لینے کے لیے ایک مضبوط، سائنس پر مبنی نظام تیار کیا ہے۔ اس طریقہ کار میں زمینی سروے، کیمرہ ٹریپس، ڈیجیٹل ٹیکنالوجی اور سائنسی تجزیے کو یکجا کیا جاتا ہے۔ یہ نظام شیروں کی آبادی، شکار کی انواع اور مسکن کے معیار کے بارے میں قابل اعتماد اعداد و شمار فراہم کرتا ہے۔ یہ معلومات ثبوت پر مبنی تحفظ کی منصوبہ بندی اور انتظام کی رہنمائی کرتی ہے۔ مسلسل نگرانی قدرتی مسکن کے تحفظ کو مزید مضبوط بناتی ہے اور شیروں کے مختلف علاقوں میں مؤثر انتظامی فیصلے کرنے کے لیے قابل اعتماد بنیاد فراہم کرتی ہے۔



#### آل انڈیا ٹائیگر سیمینیشن (اے آئی ٹی ای): دنیا کا سب سے بڑا حیاتیاتی تنوع کا سروے

اے آئی ٹی ای دنیا کا سب سے بڑا حیاتیاتی تنوع کا سروے ہے۔ ہر چار سال بعد منعقد ہونے والے اس پروگرام کی قیادت وائلڈ لائف انسٹیٹیوٹ آف انڈیا (ڈبلیو آئی آئی) کے تعاون سے این ٹی سی اے کرتا ہے۔ یہ شیر رکھنے والی تمام ریاستوں میں شیروں کی آبادی، شریک شکاریوں، شکار کی

انواع اور مسکن کے معیار کا تخمینہ لگاتا ہے۔ 2022 کی تشخیص میں ہندوستان کا پہلا ملک گیر سروے بھی شامل تھا۔ اس مشق میں شیروں کی قابل عمل آبادی کو برقرار رکھنے کے لئے شکار کی صحت مند آبادی کی اہمیت کو اجاگر کیا گیا۔

کیا آپ جانتے ہیں؟ آل انڈیا ٹائیگر تخمینہ کو دنیا کے سب سے بڑے حیاتیاتی تنوع کے سروے کے طور پر تسلیم کیا گیا ہے۔ این ٹی سی اے کا کیمرہ ٹریپ سروے دنیا کے سب سے بڑے کیمرہ ٹریپ ڈائلڈ لائف سروے کے طور پر گنیز ورلڈ ریکارڈ بھی رکھتا ہے۔ مل کر، جدید ٹیکنالوجی اور سائنسی نگرانی ہندوستان کے شیروں کے تخمینے کو دنیا میں سب سے زیادہ جامع بناتی ہے۔

### ٹیکنالوجی پر مبنی نگرانی

ہندوستان نے ٹائیگر کی نگرانی کے ہر مرحلے میں جدید ڈیجیٹل ٹیکنالوجیز کو شامل کیا ہے۔ ٹائیگرز کے لیے نگرانی کا نظام - انتہائی تحفظ اور ماحولیاتی حیثیت (ایم-اسٹریٹس) فیلڈ کی نگرانی کے لیے جی پی ایس، جی پی آر ایس اور ریموٹ سینسنگ ٹیکنالوجیز کا استعمال کرتا ہے۔ جی پی ایس ٹیگ شدہ تصاویر ڈیٹا کی درستگی کو بہتر بناتی ہیں اور انسانی غلطی کو کم کرتی ہیں۔ یہ پلیٹ فارم سائنسی تجزیہ اور باخبر فیصلہ سازی کے لیے فیلڈ مشاہدات کو مرکزی ڈیٹابیس میں ضم کرتا ہے۔ مصنوعی ذہانت نگرانی کو مزید مضبوط کرتی ہے۔ کیمرہ ٹریپ ڈیٹا ریپوزیٹری اینڈ اینالیسس ٹول (سی اے ٹی آر اے ٹی) خود بخود کیمرہ ٹریپ امیجز کو انواع کے لحاظ سے درجہ بندی کرتا ہے۔ موازنہ کریں انفرادی شیروں کی شناخت ان کے منفرد پٹی کے نمونوں کا استعمال کرتے ہوئے کرتے ہیں۔ مجموعی طور پر یہ جدید ٹولز شیروں کی آبادی کے تخمینے کی درستگی اور قابل اعتماد ہونے کو بہتر بنانے میں اہم کردار ادا کر رہے ہیں۔

### انتظامی موثریت کا جائزہ (ایم ای ای)



ایم ای ای اس بات کا اندازہ لگاتا ہے کہ ٹائیگر ریزرو کا انتظام کتنی اچھی طرح سے کیا جاتا ہے۔ یہ فریم ورک منصوبہ بندی، تحفظ، انتظامی عمل اور تحفظ کے نتائج کا جائزہ لیتا ہے۔ اس سے انتظامی خامیوں کی نشاندہی کرنے اور جوابدگی کو تقویت دینے میں مدد ملتی ہے۔ فریم ورک کے تحت 2022 تک 51 ٹائیگر ریزرو کا جائزہ لیا گیا تھا۔ ان میں سے 12 ٹائیگر ریزرو کو ”بہترین“ درجہ بندی حاصل ہوئی، جبکہ اوسط انتظامی اسکور 78 فیصد

تک پہنچ گیا۔ نتائج پالیسی فیصلوں کی رہنمائی کرتے ہیں، ریزرو مینجمنٹ کو مضبوط کرتے ہیں اور طویل مدتی تحفظ کی منصوبہ بندی کی حمایت کرتے ہیں۔

### شیروں کے تحفظ میں ہندوستان کی عالمی قیادت

ہندوستان شیروں اور جنگلی حیات کے تحفظ کو مضبوط بنانے کے لیے دنیا بھر کے ممالک کے ساتھ فعال طور پر تعاون کر رہا ہے۔ اہم شراکت داریوں میں نیپال اور بھوٹان کے ساتھ سرحد پار حیاتیاتی تنوع کا تحفظ شامل ہے۔ میانمار کے ساتھ تعاون لکڑی کی اسمگلنگ کا مقابلہ کرنے اور شیروں اور دیگر جنگلی حیات کے تحفظ پر مرکوز ہے۔ ہندوستان کیمرہ ٹریپ ڈیٹا مینجمنٹ اور شیر اور چیتے کے تحفظ پر ہند-روس ورکنگ سب گروپ کے ذریعے بھی روس کے ساتھ تعاون کرتا ہے۔ بوتسوانا، جنوبی افریقہ، گوئٹے مالا، کمبوڈیا، کینیا اور نامیبیا کے ساتھ شراکت داری جنگلی حیات کے تحفظ، انتظام اور پائیدار حیاتیاتی تنوع کے استعمال کو مضبوط کرتی ہے۔ ہندوستان نے شیروں کے تحفظ پر چین کے ساتھ دوطرفہ تعاون بھی قائم کیا ہے۔ یہ شراکت داری سائنس، تعاون اور مشترکہ کارروائی کے ذریعے عالمی جنگلی حیات کے تحفظ کے لیے ہندوستان کے عزم کو تقویت دیتی ہے۔

### بین الاقوامی بگ کیٹ الائنس (آئی بی سی ای)



آئی بی سی ای 95 بگ کیٹ رینج اور شراکت دار ممالک، سائنسی تنظیموں اور تحفظ کے شراکت داروں کا ایک عالمی اتحاد ہے۔ یہ اتحاد سات بڑی بلیوں-شیر، ایشیائی شیر، تیندوا، برفانی تیندوا، چیتا، جگوار اور پوما کے تحفظ کے لیے تعاون کو فروغ دیتا ہے۔ مرکزی کابینہ نے 12 مارچ 2024 کو اس کے قیام کی منظوری دی، جس کا سکریٹریٹ ہندوستان میں قائم کیا گیا ہے۔ ہندوستان کے عالمی سطح پر تسلیم شدہ شیروں کے تحفظ کے تجربے کی بنیاد پر، آئی بی سی ای بڑی بلیوں اور ان کے مسکنوں کی حفاظت کے لیے بین الاقوامی تعاون کو مضبوط کرتا ہے۔

### گلوبل ٹائیگر فورم (جی ٹی ایف)



گلوبل ٹائیگر فورم (جی ٹی ایف) دنیا کی واحد بین الحکومتی تنظیم ہے جو خصوصی طور پر شیروں کے تحفظ کے لیے وقف ہے۔ اس کا صدر دفتر نئی دہلی میں قائم کیا گیا ہے۔ یہ فورم شیروں کی آبادی والے 13 ممالک کو ایک مشترکہ پلیٹ فارم پر لاتا ہے، جن میں بنگلہ دیش، بھوٹان، کمبوڈیا، چین، بھارت، انڈونیشیا، لاؤس، ملائیشیا، میانمار، نیپال، روس، تھائی لینڈ اور ویتنام شامل ہیں۔ یہ فورم شیروں، ان کے شکار اور رہائش گاہوں کے تحفظ کے لیے ایک مشترکہ نقطہ نظر کو فروغ دیتا ہے۔ یہ رکن ممالک میں شیروں کے تحفظ کو مستحکم کرنے کے لیے زمین کی تزئین کے پیمانے پر تحفظ، علاقائی صلاحیت سازی اور تکنیکی جدت طرازی کی حمایت کرتا ہے۔ علم کے اشتراک اور بین الاقوامی تعاون کے ذریعے، جی ٹی ایف عالمی سطح پر شیروں کے تحفظ میں ہندوستان کی قیادت کو مضبوط کرتا ہے۔

### انٹرنیشنل ٹائیگر ہیڈ کنزرویشن پروگرام (آئی ٹی ایچ سی پی)

آئی ٹی ایچ سی پی انٹرنیشنل یونین فار کنزرویشن آف نیچر (آئی یو سی این) کی ٹائیگر کنزرویشن پہل ہے۔ اسے جرمن حکومت کے ایف ڈبلیو ڈویلپمنٹ بینک کے ذریعے مالی اعانت فراہم کرتی ہے۔ یہ پروگرام ایشیا میں ترجیحی ٹائیگر مناظر میں سائنس پر مبنی تحفظ کے منصوبوں کی حمایت کرتا ہے۔ یہ رہائش گاہ کے تحفظ، زمین کی تزئین کی سطح کے تحفظ اور بین الاقوامی تعاون کو فروغ دیتا ہے۔ ہندوستان آئی ٹی ایچ سی پی پروگراموں میں فعال طور پر حصہ لیتا ہے، شیروں اور ان کے مسکنوں کے تحفظ کے لیے علاقائی کوششوں کو مضبوط کرتا ہے۔

کیا آپ جانتے ہیں؟ کنزرویشن ایشورڈ ٹائیگر اسٹینڈرڈز (سی اے ٹی ایس) ایک عالمی سرٹیفیکیشن نظام ہے جو خاص طور پر شیروں کے تحفظ والے علاقوں کے مؤثر انتظام کو یقینی بناتا ہے۔ 2013 میں جاپان میں پہلی ایشین پارکس کانگریس میں لانچ کیا گیا۔ یہ تحفظ، رہائش گاہ کے انتظام، کمیونٹی کی شمولیت اور جنگلی حیات کی نگرانی کے لئے معیارات طے کرتا ہے۔ سی اے ٹی ایس شیروں کے لیے محفوظ، پائیدار ماحول پیدا کرنے اور عالمی حیاتیاتی تنوع کے تحفظ کی کوششوں کی حمایت کرتا ہے۔ سی اے ٹی ایس نے 23 ہندوستانی ٹائیگر ریزرو کو تحفظ میں عالمی بہترین طریقوں کو یقینی بنانے کے لیے منظور دی ہے۔

ہندوستان کی بین الاقوامی شراکت داری سرحدوں کے پار شیروں کے تحفظ کے لیے مشترکہ اقدامات کو مزید مضبوط بنارہی ہیں۔ علم، ٹیکنالوجی اور بہترین طور طریقوں کے تبادلے کے ذریعے ہندوستان شیروں اور ان کے رہائش گاہوں کے تحفظ کے لیے عالمی کوششوں کو آگے بڑھا رہا ہے۔

### شیروں کے تحفظ کا پائیدار مستقبل

شیروں کا تحفظ ہندوستان کے لئے ایک متحرک اور اہم ترجیح ہے۔ مستقبل کو مد نظر رکھتے ہوئے ہندوستان کا وژن باہم مربوط اور موسمیاتی تبدیلیوں کے اثرات کا مقابلہ کرنے والے شیری قدرتی مناظر کو محفوظ بنانا ہے، جو جنگلی حیات اور انسانوں دونوں کے لیے معاون ثابت ہوں۔ اعداد و شمار پر مبنی نگرانی، ٹیکنالوجی سے چلنے والے تحفظ اور صف اول کے عمل کی صلاحیت سازی میں مسلسل سرمایہ کاری اس وژن کی حمایت کرے گی۔ ٹائیگر ریج کے دیگر ممالک اور عالمی شراکت داروں کے ساتھ تعاون سے علم کے اشتراک اور اجتماعی تحفظ کے فوائد کو تقویت دینے میں بھی مدد ملے گی۔ شیروں کا بین الاقوامی دن شہریوں، خاص طور پر نوجوانوں کو اس آگے بڑھنے والے ایجنڈے میں شامل کرنے کا ایک بار بار موقع فراہم کرتا ہے۔ پائیدار نفاذ کے ساتھ مضبوط پالیسی سمت کو جوڑ کر، ہندوستان کا مقصد اپنے شیروں کے تحفظ کے سفر کو عالمی قیادت کی راہ پر گامزن رکھنا ہے۔



## ماحولیات، جنگلات اور آب و ہوا کی تبدیلی کی وزارت

- <https://www.pib.gov.in/PressReleaseIframePage.aspx?PRID=1943922&reg=48&lang=2>
- <https://www.pib.gov.in/PressReleasePage.aspx?PRID=2202399&reg=3&lang=2>
- <https://www.pib.gov.in/PressReleasePage.aspx?PRID=2107821&reg=3&lang=2>
- <https://www.pib.gov.in/Pressreleaseshare.aspx?PRID=1594508&reg=48&lang=2>
- <https://www.pib.gov.in/PressReleasePage.aspx?PRID=2099279&reg=3&lang=2>

## نیشنل ٹائیگر کنزرویشن اتھارٹی

- [https://ntca.gov.in/wp-content/uploads/2025/12/NTCA\\_Booklet\\_19Dec-compressed.pdf](https://ntca.gov.in/wp-content/uploads/2025/12/NTCA_Booklet_19Dec-compressed.pdf)
- [https://ntca.gov.in/assets/uploads/Reports/Joining\\_the\\_dot.pdf](https://ntca.gov.in/assets/uploads/Reports/Joining_the_dot.pdf)
- [https://ntca.gov.in/assets/uploads/Reports/AITM/Summary\\_report\\_AITE\\_2022.pdf](https://ntca.gov.in/assets/uploads/Reports/AITM/Summary_report_AITE_2022.pdf)
- <https://ntca.gov.in/about-us/#ntca>
- <https://ntca.gov.in/about-us/#project-tiger>
- <https://ntca.gov.in/about-us/#tiger-reserves-2>
- <https://ntca.gov.in/about-us/#ministers>
- <https://ntca.gov.in/monitoring/#monitoring>
- <https://ntca.gov.in/corridor-management/#corridor-management>
- [https://ntca.gov.in/assets/uploads/guidelines/revised\\_guidelines\\_css\\_pt.pdf](https://ntca.gov.in/assets/uploads/guidelines/revised_guidelines_css_pt.pdf)

## گلوبل ٹائیگر فورم

- <https://globaltigerforum.org/>
- <https://globaltigerforum.org/about-gtf/>
- <https://globaltigerforum.org/report-of-the-3rd-stocktaking-conference/>
- <https://globaltigerforum.org/launch-of-takzo-a-sustainable-livelihood-initiative-for-sikkims-tiger-landscapes/>

## دیگر

- <https://www.wwfbhutan.org.bt/?199185/Global-Tiger-Summit-in-Russia-November-2010>
- [content/uploads/2023/05/st\\_petersburg\\_declaration\\_english.pdf](content/uploads/2023/05/st_petersburg_declaration_english.pdf)

- [https://tigers.panda.org/copy\\_of\\_home\\_17042019\\_0337/our\\_work/about\\_tx2/](https://tigers.panda.org/copy_of_home_17042019_0337/our_work/about_tx2/)
- <https://iucn.org/resources/conservation-tool/integrated-tiger-habitat-conservation-programme>
- <https://www.guinnessworldrecords.com/world-records/601784-largest-camera-trap-wildlife-survey>
- [https://ibca.world/Conservation\\_assured\\_tiger\\_standards/](https://ibca.world/Conservation_assured_tiger_standards/)